میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

جمعہ،20 ربیع الاول،1442ھ | 06/11/2020 | نمبر:1442/27

پریس ریلیز

پاکستان میں کسان اور زراعت سرمایہ دارانہ نظام کے ظلم کا شکار ہیں، صرف خلافت ہی کسان اور زراعت کی حقیقی ترقی کو یقینی بنائے گی

4 نومبر 2020 سے پنجاب بھر کے کسان لاہور میں حکومتی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں۔ اس احتجاج نے اس وقت خونی رنگ اختیار کر لیا جب 5 نومبر کو انتظامیہ نے ان کے خلاف لاٹھی چارج کیا اور کسانوں پر آنسو گیس کے گولے فائر کیے جس کے نتیجے میں ایک کسان رہنما زخمی ہو گئے جو بعد میں ہسپتال میں انتقال فرما گئے۔ کسانوں کا بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ گندم اور گنّے کی امدادی قیمت میں اضافہ کیا جائے کیونکہ مہنگے بیج، کیڑے مار ادویات، کیمیائی کھاد اور بجلی کے باعث پیداواری لاگت بہت زیادہ ہو چکی ہے اور وہ نقصان اٹھا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان میں مزارعت کے باعث کئی کسان جاگیر داروں کو کرایہ یا فصل کا ایک مخصوص حصہ دینے کے پابند ہوتے ہیں اس بات سے قطع نظر، کہ ان کی فصل اچھی ہوئی ہے یا بری۔ ٹڈی دل کے حملے کے بروقت تدارک نہ کرنے نے معاملہ اور گھمبیر کر دیا ہے۔ زرعی شعبے کو درپیش یہ تمام مسائل سرمایہ دارانہ نظام کے نفاذ کی وجہ سے ہیں۔ اس پر مستزاد کسانوں سے کم قیمت پر خریدی گئی گندم اور گنا ملوں میں پراسیسنگ کے بعد عوام کو کئی گنا زیادہ داموں پر فروخت کیا جا رہا ہے، اور میڈیا رپورٹس کے مطابق عوام اور سرکاری خزانے کو صرف چینی کی مد میں 400 ارب سے زیادہ کا ٹیکہ لگایا جا چکا ہے۔ درحقیقت یہ سرمایہ دارانہ نظام حکومت کو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ پیداوار میں استعمال ہونے والی اشیاء پر ٹیکس عائد کرے۔ بیج، کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھاد کے مہنگے ہونے کی بنیادی وجہ ان پر عائد جنرل سیلز ٹیکس اور کسٹم ڈیوٹیز ہیں، اسی طرح سرمایہ دارانہ نظام نے پیٹرول اور بجلی کے شعبے کو نجی شعبے کے حوالے کیا ہوا ہے جس کی وجہ سے ہر دوسرے دن بجلی یا پیٹرول کی قیمت میں اضافہ ہو جاتا ہے، جس کے نتیجے میں پیداواری لاگت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور یہ سرمایہ دارانہ نظام ہی ہے جو زرعی زمین کے مالک کو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ وہ زمین کسان کو فصل میں ایک مخصوص حصے یا مخصوص رقم کے بدلے کرائے پر دے سکے جس کے نتیجے میں نقصان کی صورت میں کسان تقریباً مکمل نقصان اٹھاتا ہے اور نفع کی صورت میں مکمل نفع کا مالک نہیں بن سکتا۔

اسلام زراعت اور زرعی زمین کے حوالے سے منفرد قوانین فراہم کرتا ہے۔ اسلام پیداوار کے لیے استعمال ہونے والی اشیاء پر ٹیکس عائد نہیں کرتا جس کے نتیجے میں بیج، کیمیائی کھاد اور کیڑے مار ادویات سستی ہو جاتی ہیں۔ اسلام توانائی کے شعبے کو عوامی ملکیت قرار دیتا ہے جس کے باعث پیٹرول اور بجلی کسانوں کو مناسب قیمت پر دستیاب ہوتی ہے اور وہ کم قیمت پر ٹیوب ویل چلا سکتا ہے۔ یوں جب پیداواری لاگت کم ہو جاتی ہے تو کسان کو اپنی فصل کے لیے کسی امدادی قیمت کی بھی ضرورت نہیں رہتی۔ اسلام میں زرعی زمین کو کرائے پر دینے یا زرعی پیداوار کے کسی مخصوص حصے کے عوض دینے کی ممانعت ہے۔ زرعی زمین کے مالک کو خود کاشتکاری کرنی ہوتی ہے یا اسے یہ زمین اپنے کسی دوسرے مسلمان بھائی کیلئے چھوڑنی ہو گی۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **((مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ))** **"جس کے پاس زمین ہو تو خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو دے"** (بخاري)۔ اور یہ بھی صحیح روایت سے ثابت ہے: **((أنه نهى عن أن يؤخذ للأرض أجر أو حظ، وعن أن تكرى بثلث أو ربع))** **"آپ ﷺ نے زمین پر اجرت اور حصہ لینے اور پیداوار کے تیسرے یا چوتھے حصے کے بدلے کرایے پر دینے سے منع فرمایا"**۔ اسی طرح اسلام نے اس بات کی اجازت دی ہے کہ اگر کوئی غیر آباد زمین پر باڑ لگا لے تو وہ اس کا مالک بن جاتا۔ بخاری نے عائشہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **((مَنْ أَعْمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهْوَ أَحَقُّ))** **"جو ایسی زمین کو آباد کرے جو کسی کی نہیں تو آباد کرنے والا ہی اس کا حقدار ہے"**۔ زرعی زمین کا مالک زرعی زمین کو مسلسل تین سال تک بیکار نہیں چھوڑ سکتا۔ اگر زرعی زمین کا مالک تین سال تک زمین کاشت نہیں کر پاتا تو اس سے یہ زمین واپس لے لی جاتی ہے اور ایسے شخص کے حوالے کر دی جاتی ہے جو اس زمین کو کاشت کر سکے۔ یوں زراعت کے متعلق اسلام کے قوانین زرعی پیداوار کو زمین کی ملکیت سے منسلک کر کے زراعت کے شعبے میں انقلاب برپا کر دیتے ہیں۔

اے پاکستان کے مسلمانو! پہلے سرمایہ دارانہ نظام نے پاکستان کی صنعت کو مفلوج کیا اور اب یہ نظام زراعت کو تباہ کر رہا ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام میں رہتے ہوئے زراعت اور کسانوں کی بہتری کی امید رکھنا دیوانے کا خواب ہے۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ اس سرمایہ دارانہ نظام کو لپیٹ دیا جائے اور نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کی جائے جو پاکستان کو اسلامی قوانین کے نفاذ کے ذریعے زرعی طاقت بنا دے گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس